احمد رضا خان کے والد نقی علی صاحب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھتے ہیں کہ،،،،،، ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تامعاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ (انوار جمال مصطفی)

12/05/2018

یہ پوسٹ الزامی جواب کے طور پر بنائی گئی ہے،،

Barelviyo ka aqeeda. Hamare nabi sws gunah gar the..astaghfurullah

Ahmad raza khan k walid naqi ali huzoor sallallahu alehi wasallam k mutalliq tarjuma karte hain k .....hamne faisla kar diya sareeh faisla ta muaf kare alkah tere agle aor pichle gunah (anwar e jamal e mustafa)

Editor. M. S. Hanfi

Ye post ilzami jawab k tor par banai gayi hai

لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ
اصحاب حدیبیہ کیلئے ارشاد کیا۔ خدا راضی ہوا مسلمانوں سے جب وہ بیعت کرتے، تجھ سے نیچے درخت کے
خدا راضی ہوا، مسلمانوں سے جب وہ بیعت کرتے، تجھ سے نیچے درخت کے
کے واسطے وعدہ فرمایا کہ میں تمہاری شفاعت اُن کے حق میں قبول کروں گا اور تم کو اُن کے
راضی کردوں گا۔ حضرت فرماتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ نے مجھے شفاعت یا نصف اُمت کی
مختار کیا، میں نے شفاعت کو اختیار کیا کہ عام تر اور کافی تر ہے، کیا تم اُسے متقیوں کے واسطے
لیکن وہ گنہگاروں کے لئے ہے، بس یہ تشریف یعنی حصول مقام شفاعت تمام اُمت کی مغفرت
سے خبر دیتا ہے اور اُن کی نجات اور مآل کی فکر کو جڑ سے اُکھیڑتا ہے۔ پروردگار تقدس و تعالیٰ
بوجھوں اور اوزار کے وضع اور دور کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ انا فتحنا لک فتحا مبینا
لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبک و ما تاخر و یتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا
مستقیما و ینصرک اللہ نصرا عزیزا۔ ہم نے فیصلہ کردیا، تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف
کرے۔ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ اور پورا کرے، تجھ پر اپنا احسان اور چلادے، تجھ کو سیدھی راہ
مدد کرے، تجھ کو خدا زبردست مدد فتح مبین ہے۔ وطن مالوف یعنی مکہ معظمہ کی فتح اور غفران ماتقدم
سے اندیشہ مآل سے نجات بخشی اور ہدایت سے طریق مطلوب کے دکھانے اور نصر عزیز سے بار
نبوت کے سہل کرنے اور دشمنوں کی ایذا رسانی اور بد زبانی سے نجات دینے اور امر جہاد میں
نیبی اور یاروں کے یکدل اور مخالفوں کے بدل کرنے کی طرف اشارہ ہے اور باقی باتیں
جنت میں داخل ہے۔

سلسلہ وار 13

https://www.facebook.com/groups/ahlehaqq313/

https://t.me/taqviyatuleemaan

https://t.me/taqviyatuleemaan 9639940768

بریلویوں کا عقیدہ کہ۔ہمارے نبی گناہ گار تھے۔استغفر اللہ

احمد رضا خان کے ابا نقی علی اپنی تفسیر سورہ الم نشرح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ترجمہ کرتے ہیں کہ....ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ(تفسیر سورہ الم نشرح 62)

11/05/2018

یہ پوسٹ الزامی جواب کے طور پر بنائی گیا ہے۔

Barelviyo ka aqeeda. Hamare nabi sws gunah gar the..astaghfurullah

Aala hazrat k abba naqi ali aoni tafseer sura alam nashrah main huzoor sallallahu aleihi wasallam k mutalliq likhte hain k ... ham ne faisla kar diya tere waste sareeh faisla ta muaf kare allah tere agle aor pichle gunah(tafseer sura alam nashrah page62)

Ye post ilzami jawab k tor par banai gayi hai..

Poster number 8

Editor. M. S. Hanfi

https://t.me/taqviyatuleemaan 9639940768

بریلویوں کا عقیدہ کہ ۔ہمارے نبی گناہ گار تھے۔استغفراللہ

احمد رضا خان کے ابا نقی علی اپنی تفسیر سورہ الم نشرح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ترجمہ کرتے ہیں کہ.....ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ(انوار جمال مصطفی صفحہ 71)

11/05/2018

یہ پوسٹ الزامی جواب کے طور پر بنائی گیا ہے۔

Barelviyo ka aqeeda. Hamare nabi sws gunah gar the..astaghfurullah

Aala hazrat k abba naqi ali aoni tafseer sura alam nashrah main huzoor sallallahu aleihi wasallam k mutalliq likhte hain k ... ham ne faisla kar diya tere waste sareeh faisla ta muaf kare allah tere agle aor pichle gunah(anwar e jamal e mustafa page 71)

Ye post ilzami jawab k tor par banai gayi hai..

Poster number 9

Editor. M. S. Hanfi

https://t.me/taqviyatuleemaan 9639940768

ادب ۴۰: جب اپنے لیے دعا مانگے تو سب اہلِ اسلام کو اس میں شریک کرلے۔

قال الرضاء: کہ اگر یہ خود قابلِ عطا نہیں کسی بندے کا طُفَیلی ہوکر مراد کو پہنچ جائے گا۔

ابوالشیخ اصبہانی نے ثابت بنانی سے روایت کی: ''ہم سے ذکر کیا گیا جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے خیر کرتا ہے قیامت کو جب ان کی مجلسوں پر گزرے گا ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے کہ تمہارے لیے دنیا میں دعائے خیر کرتا تھا پس وہ اس کی شفاعت کریں گے اور جنابِ اِلٰہی میں عرض کرکے بہشت میں لے جائیں گے۔''

یہاں تک کہ حدیث میں ہے: ''جو شخص نماز میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے دعا نہ کرے وہ نماز ناقص ہے۔''(1)

قال الرضاء: یہ بھی ابوالشیخ نے روایت کی اور خود قرآن عظیم میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ﴾

''مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے۔'' (پ٢٦، محمد: ١٩)

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ'' (اے اللہ میری مغفرت فرما) کہتے سنا، فرمایا: ''اگر عام کرتا تو تیری دعا مقبول ہوتی۔''(2)

---

1. "كنز العمال"، كتاب الأذكار، أمكنة الإجابة، الحديث: ٣٣٧٨، ج١، الجزء الثاني، ص٤٩، (بحوالہ ابوالشیخ).
2. "ردّ المحتار"، كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، آداب الصلاة، مطلب: في الدعاء بغير العربية، ج٢، ص٢٨٦.

أَحْسَنُ الوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مع شرح ذَيْلُ المُدَّعَاءِ لِأَحْسَنِ الوِعَاءِ

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دُعا

مصنف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC 1286

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

الجواب صحیح۔ محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شاہ بہاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ بمبئی سرین لائن۔

لاریب فی صحۃ الجواب واللہ اعلم بالصواب عبد الخالق عفی عنہ پیش امام جونی مسجد ماٹپورہ بمبئی۔

ذالک کذالک۔ وانا مصدق لذلک۔ محمد یونس عفی عنہ مطب غوثیہ (ڈین روڈ بمبئی نمبر ۸)

المجیب مصیب سید مرتضی الحسینی عفرلہ امام و خطیب مسجد کھتریاں سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ و رکن مجلس اشاعت العلوم و دارالافتاء حیدرآباد۔

الجواب صحیح۔ سید ابو ہاشم بہاری امام کھول گلی عطاری مسجد بمبئی نمبر ۳

الجواب صحیح۔ محمد سلیم حامدی قادری خطیب مسجد دھوبی تالاب بمبئی نمبر ۲۔

نعم ما اجاب بہ المجیب محمد تقی الدین احمد جعفری مالا یاری عفی مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت و جماعت چتوڑ گڑھ میواڑ (راجستان)

الجواب ھو الصحیح۔ رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ۔

صح الجواب بعون الملک الوھاب احقر علی احمد خادم دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور۔

الجواب صحیح۔ عبدہ المذنب رفیق احمد رحمانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مقیم جامع مسجد مدرسہ فلاح دارین بورسد ضلع کھیڑا۔

الجواب ھو الجواب۔ فقیر حمید الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حامدی بیلوی

غفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب محمد یونس قادری عفی عنہ

الجواب ھو الحق والصواب والفاضل المجیب مو المصیب ۱۴۰۴/۹۲

المثاب واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلی اعلم اجل مجدہ وصلے اللہ تعالیٰ

وعلی آلہ وسلم وانا الفقیر الحقیر ابو الحسنین المصطفیٰ سید

میاں القادری البرکاتی المارھروی خادم السجادۃ القادریہ برکاتیہ

المارھرویہ والخطیب فی المسجد الواقع فی کھڑک بمبئی ۹۔

الجواب صحیح والفاضل المجیب دام ظلہم نجیح فقیر عبد القدوس

قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ۔ الجواب صحیح سید محمد جسیم ابن

مولوی سید محمد مسعود شاہ قادری کھوکھا بازار بمبئی نمبر۳۔

الجواب صحیح۔ فقیر الہدی سید محمد جنیدی حال مقیم پیر خان اسٹریٹ ۲۱

ناگپاڑہ بمبئی نمبر ۸۔

الجواب صحیح۔ احمد سعید سنبھلی عفی عنہ وارد حال بمبئی۔

الجواب صحیح۔ سید عزیز حسین لکھنوی۔

انہ لقول فصل وما ھو بالھزل۔ حاجی ابوبکر بن حاجی احمد لشیم

والابرکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ ناظم اعلیٰ انجمن تبلیغ صداقت بمبئی و

جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ بمبئی۔

الجواب صحیح۔ فقیر ابو النصر محمد عمر قادری الرضوی الوارثی غفرلہ مدیر ماہنامہ

سُنی لکھنؤ۔

جواب صحیح ہے۔ فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی ہدائیت رسولی لکھنوی غفرلہ۔

ﷲ در من اجاب بہذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبدالعزیز اشرفی عفی عنہ۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح مثاب واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ۔۔۔ فقیر ابو الوجاہت عبید الضیا محمد وجیہ الدین قادری برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری غفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد کھشتیاں۔ پیلی بھیت۔

قد صح الجواب بلا شک والارتیاب والفاضل المجیب مصیب ومثاب احقر شریف احمد کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ۔ مسجد سیلو ٹسی تیج۔

الجواب صحیح۔ مرتضیٰ حسین مبارکپوری عفی عنہ۔ سانکلی اسٹریٹ بمبئی۔

قد اصاب المجیب وجوابہ للقلب والروح طبیب فقیر غلام مصطفیٰ قادری غفرلہ محلہ ٹپکاپور کانپور۔

الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرفی غفرلہ مدرسہ احسن المدارس کانپور۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ الحمدللہ جس چیز کی برادران اہلسنت کو اشد حاجت تھی اور سالہا سال سے جو کمی محسوس کی جا رہی تھی وہ آج غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علیخاں صاحب کے قلم حقیقت رقم سے پوری ہوگئی۔ باطل پرستوں نے قرآن مجید کے تراجم میں جو خیانتیں اور خیانتیں کی تھیں سب بے نقاب کو کر دیا صحیح مسلک اہلسنت کا پیش فرمایا

فجزاہ اللہ تعالیٰ خیرالجزاءعنا وعن سائرالمسلمین والحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سیدالمرسلین وعلیہم اجمعین کتبہ الفقیر رفاقت حسین غفرلہ۔

الجواب صحیح۔ محمد عظیم الحق عفی عنہ خطیب مسجد حافظ عبداللہ کرنیل گنج

الجواب صحیح۔ محمد عبدالسلام قادری برکاتی رضوی حشمتی عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراولی غفرلہ۔

جواب صحیح ہے۔ ابوالکاظم محمد حیات علی قادری برکاتی رضوی حشمتی بہالپوری غفرلہ

الجواب صحیح وصواب۔ فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی۔

صح الجواب والمجیب اجاد واصاب۔

محمد یونس نعیمی اشرفی خادم جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ما اجاب المجیب فہو الحق والصواب۔ محمد اجمل غفراللہ عزوجل مفتی بلدہ سنبھل۔

الجواب صواب والمجیب مصیب ومثاب العبد المذنب الاواہ محمد حبیب اللہ النعیمی الاشرفی صدرالمدرسین ومفتی جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔

مولیٰ تعالیٰ حضرت غازی ملت مولانا محبوب علیخاں صاحب کو اجرعظیم عطا فرمائے کہ انہوں نے وقت کی آواز کو سن لیا اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک پیش کش فرمائی جس کی اسلامی دنیا کو آج سب سے بڑی حاجت ہے۔ ترجمہ قرآن کے نام سے سستے داموں میں جو دینی فتنے پھیلائے جارہے ہیں اہل حق انکی حقیقت جاننے کے لئے ملک بھر میں بے قرار تھے۔ اور یقیناً ان ترجموں پر ایسا محققانہ تبصرہ یہ حق پرستوں کے لئے ایک بے بہا دولت ہے اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے۔ اور دوسرا ایڈیشن

میں ضرورت ہے کہ شیعہ، قادیانی اور تمام فرق باطلہ کے ترجموں پر استیعابی نظر ڈال کر آج جتنے بھی ترجمے ملک میں آثار قیامت بنے ہوئے ہیں۔ ان کی تمام کی تمام غلط کاریوں کا ایک انڈیکس مسلمانوں کے ہاتھوں میں آجائے اور دنیا اس نتیجے پر پہونچے کہ قرآن کے ترجمے کا حق صرف ان مقدس قلموں کو ہے جن کے سینے میں مورد قرآن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ آلہ وسلم کا مدینہ ہو قرآن جس پر اترا جس نے ان کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھا جس کی چند مثالیں اس رسالہ کے آخر میں دکھادی گئیں ہیں۔ اور اب سچے مسلمان کو یہ فیصلہ کرنا آسان کردیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر اسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سمجھایا ہے تو تردہ کس کا ترجمہ پڑھیں فجزاہ اللہ تعالیٰ عنی وعن سائر اہل الحق والایمان احسن الجزاء فقط ابوالحامد سید محمد غفرلہ اشرفی جیلانی محدث اعظم ہند وصدر الصدور کل ہند جماعت رضائے مصطفیٰ بریلی شریف۔

الجواب صحیح۔ العبد محمد طریق اللہ شاہدی مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد

سید محمد قادری۔ الجواب صحیح۔ نثار احمد مبارکپوری۔

الجواب صحیح وصواب میر بیلوی خطیب علم جامع مسجد۔

الجواب ہوالجواب فقیر عزیزالرحمٰن قادری بورسد۔ ضلع گجرات۔

الجواب صحیح۔ رضوی حامدی بہاری عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ اہلسنت ماڈل گجرات۔ فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی۔

الجواب حق وصواب بلاریب وارتیاب والمخالف والمعاند الجاہل

المبغض لهذه الرسالة الصادقة والعجالة النافعة مستحق للعذاب والعقاب۔

کتبہ۔ الفقیر محمد رجب علی الرضوی العزیزی النانپاروی غفرلہ مفتی نانپارہ ضلع بہرائچ۔

الجواب صحیح وصواب۔ فقیر حقیر احمد میاں غفرلہ الرحمٰن سنی حنفی قادری، (مفتی سوراسٹر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ تعالیٰ والصلاۃ والسلام علی حبیبہ ونبیہ محمد والہ واصحابہ وسلم الی رسالہ مبارکہ ناقد النجوم الشہابیہ کے چیدہ چیدہ مقامات ومضامین سے استفادہ کا موقع ملا لیکن استیعاب مطالعہ سے مشرف اندوز نہ ہو سکا۔ ماشاء اللہ احمد سنت مجاہد اہل سنت غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بروح الصدق والیقین۔ نے بہت ہی مبارک قدم اٹھایا ہے آج کل قرآن عظیم کے مترجم حشرات الارض کی طرح ابل پڑے ہیں۔ املا کی غلطی تو کاتب کے سر گئی مگر ترجمہ میں کتر بیونت کر کے گمراہ کن الفاظ ٹھونس کر عوام کو راہ سنت وسنیت طریق رشد وہدایت سے برگشتہ کرنے کی تاویلیں گڑھی جاتی ہیں۔ ایسے تراجم خیالیہ اور تفاسیر بالرائے کی بخیہ دری مقتضیات وقت سے ہے کہ عامۂ اہل سنت ایسے ترجموں کو دیکھ کر ورطۂ گمراہی میں نہ پڑیں بلکہ صحیح وایمان افروز، یاس سوز ترجمے اور تفاسیر کے مطالعہ سے صراط مستقیم شریعت۔ وطریق اہل سنت وجماعت

پر گامزن ہوں۔ والتوفیق من اللہ سبحانہ تعالیٰ۔ اس رسالہ شریفہ میں حضرت
ضیغم اہل سنت مولانا ممدوح نے کافی تجسس و تحقیق سے کام لیا ہے
فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزا اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ نور
عرشہ ومظہر لطفہ وقاسم نعمہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔

کتبہ الفقیر عبدالباقی
محمد برہان الحق القادری
الرضوی السلامی
الجبلپوری غفرلہ
(مفتی اعظم)

۲۹ ۱۳ ھ
محمد عبدالباقی
برہان الحق

الجواب وصواب
والمجیب مصیب
معین الدین اعظمی
مدرس مظہر اسلام
(بریلی شریف)

ایم پی وناظم اعلیٰ کل ہند
رضائے مصطفیٰ (بریلی شریف)

الجواب صحیح والمجیب مصیب تحسین رضا
مدرس مدرسہ مظہر اسلام (بریلی شریف)

الجواب صحیح۔ غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ مدرس مدرسہ مظہر اسلام (بریلی)

ہذا ہو الحق والصواب۔ مجیب الاسلام مدرس مدرسہ مظہر اسلام مسجد بی بی جی
(بریلی شریف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد
اسد سنت حضرت مولانا مفتی محبوب علیخاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم
العالیہ نے اسلام وسنیت کی جتنی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں۔ آج
میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علی مآل تراجم الوہابیہ مطالعہ کیا جس میں
موصوف نے وہابیوں، نیچریوں، مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفات

بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ

یہ مبارک رسالہ ہدایت اقبالہ

جسمیں

دیوبندی ترجموں کی غلطیاں

بتلائی گئی ہیں

اور علمائے کرام کی تصدیقات

ملاحظہ ہوں

مسمّی باسم تاریخی

ال[illegible] الشہابیہ

۱۳۷۹ھ

از تصنیفات:۔ مجاہد ملت غازی اہل سنت حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مدظلہ العالی بمبئی
مفتی شاہ ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علیخان صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی مفتی اہلسنت

ناشر، غوثیہ بک ڈپو مرید کے

اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی (کنزالایمان)

یعنی آپ کو اللہ نے تفاصیل ایمان سے جاہل [۲۹۰] (بے خبر پایا) جیسا کہ اس تفسیر کی خبر اللہ تعالیٰ کا یہ قول دیتا ہے: مَاكُنْتَ تَدْرِيْ مَاالْكِتٰبُ وَلَاالْاِيْمَانُ (سورۃ الشوریٰ آیت ۵۲) اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل۔ (کنزالایمان) اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ابرہیم علیہ السلام کے بارے میں قول: کہ ابرہیم نے تین باتوں کے سوا کوئی بات خلاف واقعہ نہ فرمائی اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خلاف واقعہ فرمایا، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان: وَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (سورۃ طٰـہٰ آیت ۱۲۱) اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی (کنزالایمان) اس لیے کہ اللہ و رسول کو یہ حق ہے کہ وہ جیسی چاہیں، جس کے حق میں چاہیں تعبیر فرمائیں یہ اس کلام کا اخیر ہے جسکو ہم نے شفاء وشروح شفاء سے اختصار کر کے وارد کرنے کا قصد کیا۔

---

[۲۹۰] اللہ تعالیٰ ملا علی قاری پر رحم فرمائے جس سے منع فرمایا اسی میں پڑے ان کے لئے مناسب یہ تھا کہ یوں کہتے یعنی "تم کو پایا کہ اب تک تمہارے پاس ایمان کی تفاصیل کا علم نہ آیا تو تم کو راہ دی اور تم کو عطا کیا" کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے کس طرح فرمایا "ماكنت تدری" یہ نہ فرمایا کہ "تم جاہل تھے" تو پاکی ہے اس ذات کی جس نے محمد رسول اللہ ﷺ کی شان بڑھائی۔ ۱۲ از امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعتقد المنتقد

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی

المعتمد المستند

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خاں قادری برکاتی ازہری بریلوی

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادرآباد کراچی

توگویا اس فرقے کے اس نظریہ کی رو سے معاذاللہ ثم معاذاللہ یہ تمام انبیاء، صحابہ، اولیاء، مفسرین محدثین سب کافر ہوگئے، انکا جہنم مقدر ہوگیا، انکی آخرت برباد ہوگئی، انکا عبداللہ بن ابی جیسا حشر ہوگا۔ معاذاللہ ثم معاذاللہ۔

اور تعجب تو اس بات پر ہے کہ یہ فتویٰ جاری کرنے والوں نے یہ بھی نہیں سوچا کہ صرف انبیاء و اولیاء، اور مفسرین و محدثین ہی نہیں بلکہ جس شخصیت کو وہ سب سے زیادہ قابل احترام سمجھتے ہیں اور جس کی محبت میں وہ یہ سب فتوے نافذ کر رہے ہیں یعنی اعلیٰحضرت فاضل بریلوی اور انکے والد گرامی وہ خود اس فتویٰ کی زد میں آکر کافر قرار پار ہے ہیں۔ کیونکہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کے کلام میں بھی دوسرے مقامات پر ذنب کا تعلق حضور سے ثابت ہو رہا ہے (جیسا کہ تفصیل آگے آرہی ہے لہ۔۔۔ یہی نہیں بلکہ اعلیٰحضرت کے والد گرامی حضرت مولانا نقی علی خاں صاحب کے کلام میں تو ذنب کے معنی گناہ سے کرکے اسکی نسبت حضور کی طرف ثابت ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ جبکہ علامہ فضل حق خیر آبادی۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی شاہ ولی اللہ شاہ عبدالقادر شاہ رفیع الدین مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی مفتی اعظم ھند مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب۔ غزالی زماں علامہ سید ابوسعید شاہ کاظمی علامہ محمد عمر اچھروی علامہ محمد شفیع اکاڑوی، رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین علامہ غلام رسول رضوی علامہ اشرف سیالوی دامت برکاتہم کے تراجم اور کلام میں بھی ذنب یا اسکے معنی لفظ گناہ یا خطاء سے کرکے تاویل کرتے ہوئے اسکی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔ تو کیا معاذاللہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی انکے والد گرامی مولانا نقی علی خاں صاحب انکے خاص خلیفہ علامہ فضل حق خیر آبادی شیخ عبدالحق محدث دھلوی شاہ ولی اللہ مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب مخدوم جہانگیر سمنانی حضرت غزالی زماں اور دیگر مندرجہ بالا اکابر علماء و فقہاء یہ سب کے سب کافر ہوگئے؟ کیا انکی آخرت بھی برباد ہوگئی کیا انکا بھی جہنم مقدر ہوگیا؟ معاذاللہ۔ اس فرقے کے اس نظریہ پر اور فتویٰ پر اتنی حیرت نہیں جتنی اس بات پر ہے کہ اس ملحدانہ فتویٰ کی تائید و تعریف اور تصدیق بعض اہلسنت والجماعت کے سادہ لوح علماء سے بھی ہوگئی ہے اور وہ بھی عشق رسول کے نعرہ میں

Marfat.com

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھندوپاک میں جہاں قادیانیت، خارجیت، پرویزیت جیسے نئے نئے فرقے پیدا ہوئے۔ وہاں ایک اور خطرناک نئے فرقے کی بنیاد ڈالی جارہی ہے۔ اور جس طرح بعض فرقوں نے اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی عظمت کی آڑ میں اسکے پیارے نبیوں کی گستاخیاں کیں اسی سے ملتا جلتا طریقہ اس نئے فرقے میں بھی اختیار کیا جارہا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شان کی آڑ میں بڑے بڑے نبیوں ولیوں اور صحابہ کو گستاخ بے ادب اور کافر بنایا جارہا ہے۔ مثلاً اس فرقے کا عقیدہ اور نظریہ یہ ہے کہ آیۃ مبارکہ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتاخر میں جو ذنب کی نسبت اللہ تعالیٰ نے حضور کی طرف دی ہے۔ اسکا ترجمہ اور تشریح کرتے وقت خواہ ذنب کے کوئی سے بھی معنی لیے جائیں اسکی کوئی سی بھی تاویل کی جائے بہرحال لفظ ذنب یا اسکا ترجمہ گناہ، یا خطاء وغیرہ سے کر کے اسکی نسبت حضور کی طرف قائم رکھنا یہ غلط ہے بلکہ سنگین بے ادبی گستاخی جہالت اور گمراہی ہے ایسا کرنے والا نبی کا گستاخ اور کافر ہے، توہین رسالت کی جو سزا ہے وہ اسپر نافذ کی جائے گی، جہنم اسکا مقدر ہے، آخرت اسکی برباد ہوگئی، عبداللہ بن ابی کیساتھ اسکا حشر ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

حالانکہ ذنب کی تاویل کرتے ہوئے اسکی نسبت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف احادیث صحیحہ کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبی معصوم نے بھی دی ہے۔۔۔۔ خود حضور نے اپنی طرف نسبت دی ہے۔۔۔۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دی ہے۔۔۔۔ بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ نے دی ہے۔۔۔۔ امام غزالی نے دی ہے۔۔۔۔ امام رازی نے دی ہے۔۔۔۔ امام عسقلانی نے دی ہے۔۔۔۔ امام قسطلانی نے دی ہے۔۔۔۔ علامہ سیوطی نے دی۔۔۔۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے دی ہے۔۔۔۔ اسکے علاوہ سینکڑوں مفسرین ومحدثین نے حضور کی طرف یہ نسبت دی ہے

Marfat.com

مغفرت ذنب

ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر

جامعہ مجددیہ
نور آباد - فتح گڑھ سیالکوٹ

رکن الاسلام پبلیکیشنز
آزاد میدان حیرآباد حیدرآباد

Marfat.com

مغفرتِ ذنب

ڈاکٹر صاحبزادہ
ابوالخیر محمد زبیر

Marfat.com

Marfat.com

کتاب ــــ مغفرت ذنب

مصنف ـــ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر

کمپوزنگ ـــ صاحبزادہ فائز محمود

اشاعت اول ـــ ۱۹۹۸ء/۱۴۱۹ھ

قیمت ـــ ________

ناشر ـــ رکن الاسلام پبلیکیشنز

آزاد میدان بیرآباد حیدرآباد